اَنوَاعُ الخَبر (خبر کی اقسام)

Kinds of predicate

جملہ اسمیہ میں پہلے کلمہ کی پوزیشن مبتدا ہوتی ہے اور مبتدا کی کوئی خبر ہوتی ہے۔ دونوں سے مل کر جملہ مکمل معنی دیتا ہے۔

In a Nominal sentence the position of the first word is called Mubtada (Subject) and there is a Khabar (Predicate) of the Mubtada. The combination of the two gives the full meaning.

خبر کی بنیادی طور پر دو اقسام ہیں۔ There are two kinds of Khabar .

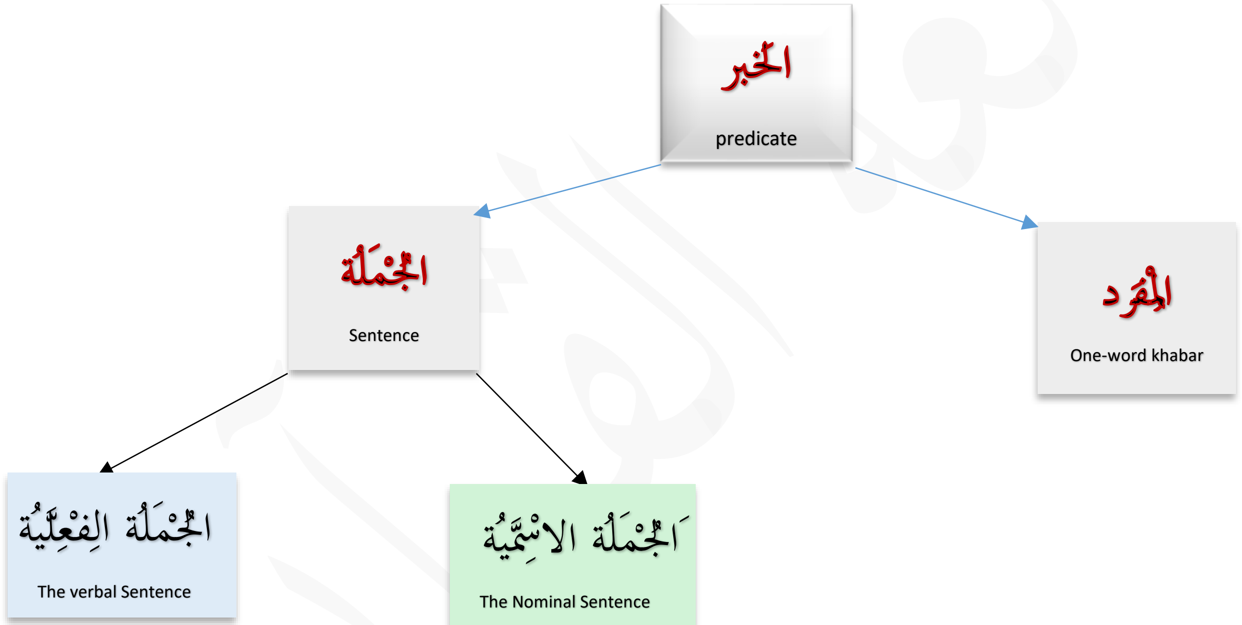

- مُفْرَدٌ (ایک لفظ کی خبر) One word khabar.
- الجُمْلَةُ الاسْمِيَّةُ (جملہ اسمیہ خبر) Nominal sentence khabar.
- الجُمْلَةُ الفِعلِيَّةُ (جملہ فعلیہ خبر) Verbal sentence khabar.

© copy rights reserved

مُفْرَد خَبَر One word khabar.

جملہ اسمیہ میں کبھی خبر مفرد کلمہ ہوتی ہے۔اسم کی مختلف اقسام میں سے کوئی بھی اسم ایک لفظ کی خبر بن سکتا ہے۔

Khabar is sometimes a singular word. Any one of the different types of nouns can become Khabar.

﴿اَللّٰهُ أَحَدٌ﴾ (Al-Ikhlaas:1)

اللہ ایک ہے

Allah,is the One and Only.

اوپر دی گئی آیہ میں أَحَدٌ کی پوزیشن خبر ہے اور یہ خبر مفرد کلمہ ہے۔

- کبھی مبتدأ کی ایک سے زیادہ خبریں آسکتی ہیں۔

In the above sentence, the position of "أَحَدٌ" is Khabar and it is as a singular word. There may be more than one Khabar of Mubtada. For example

﴿اللهُ غَفُوْرٌ رَحِيْمٌ عَلِيْمٌ﴾

اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا، علم والا ہے۔

God is Forgiving, Merciful, all Knowing .

اوپر دی گئی مثال میں ایک مبتدأ(اللهُ) اسم جلالہ کی(غَفُوْرٌ(1) رَحِيْمٌ (2) عَلِيْمٌ (3)) تین الگ الگ خبریں ہیں۔

In the example given above, there are three different Khabar (غَفُوْرٌ رَحِيْمٌ عَلِيْمٌ) of a Mubtada (Allah) Isam Jalalah.

- عام طور پر خبر نکرہ ہوتی ہے۔لیکن کبھی خب معرفہ بھی آسکتی ہے۔

Khaber is usually indefinite but some times khaber can come definite.

﴿أَنَا يُوسُفُ﴾ (Yusuf)

میں یوسف ہوں۔

I am yusuf.

© copy rights reserved

مفرد خبر کا اعراب بیان کرنے کے لیے مندرجہ ذیل الفاظ بولے جاتے ہیں۔

The following words are used to describe the Aerab of a singular Khabar.

(أَحَدٌ) ← مُفْرَدٌ خَبَرٌ و عَلَامَةُ رَفعِهِ ضَمَّةُ الظَّاهِرة

(The Khabar is singular and the symbol of rafaa is dammah)(ایک لفظ کی خبر ہے اسکی رفع کی علامت ظاہری طور پر ضمہ ہے۔)

اَلجُمْلَةُ الاسْمِيَّةُ وَ الفِعلِيَّةُ خَبَرٌ (جملہ اسمیہ یا جملہ فعلیہ خبر) Nominal and verbal sentence khabar.

خبر کبھی جملہ اسمیہ اور کبھی جملہ فعلیہ کی صورت میں واقع ہوتی ہے۔یعنی جملے کی ابتدأ مفرد اسم سے ہوتی ہے جو مبتدأ ہوتا ہے۔ مگر اس کے بعد ایک مکمل جملہ آکر مبتدأ کے بارے میں خبر دیتا ہے۔

Khabar sometimes occurs in the form of a Nominal and verbal sentence. That is, a sentence begins with a singular noun that is a Mubtada. But then a complete sentence comes and informs about the Mubtada.

جب جملہ (جملہ اسمیہ یا جملہ فعلیہ) خبر بن کر آتا ہے تو........

When a sentence (a nominal or a verbal sentence) becomes Khabar ....

- کبھی اس جملہ میں ایک ضمیر بارز (ظاہر) یا ضمیر مستتر (پوشیدہ) کا ہونا ضروری ہوتا ہے۔وہ مبتدأ کی طرف لوٹ رہی ہوتی ہے اس ضمیر کو "ضمیر عائد" (پلٹنے والی ضمیر) کہتے ہیں۔

Then in the sentence, there must be a Dhameer (pronoun) (obvious) or a Dhameer (pronoun) (hidden). It returns to the Mubtada. This pronoun is called “Dhameer A A’aed”.

- وہ ضمیر جنس (مونث، مذکر) اور عدد (واحد، تثنیہ، جمع) کے اعتبار سے مبتدأ کے مطابق ہوتی ہے۔

It corresponds to the Mubtada in terms of gender (feminine, masculine) and number (singular, dual, plural).

اَلجُمْلَةُ الاسْمِيَّةُ خَبَرٌ :

﴿أُولَئِكَ (هُمُ الْمُفلِحُونَ)﴾ (Al-Baqara:5)

وہی لوگ وہ کامیاب ہونے والے ہیں۔

those who are the successful.

 © copy rights reserved

اَلجُمْلَةُ الفِعْلِيَّةُ خَبَرٌ:

﴿ اَللّٰہُ (يُحِبُّ الصَّابِرِينَ) ﴾ (Aal-i-Imraan:146)

اللہ صبر کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

Allah loves As-Sabirun (the patient)..

اَلجُمْلَةُ الاسْمِيَّةُ وَ الفِعْلِيَّةُ خَبَرٌ إِعْرَب (جملہ اسمیہ یا جملہ فعلیہ خبر کا اعراب)

Nominal and verbal sentence khabar earab.

جب جملہ خبر بن کر آتا ہے تو اس صورت میں إعراب کی علامات ظاہری طور پر نظر نہیں آسکتی۔اس صورت میں جملے کی پوزیشن کے مطابق اعراب بتایا جاتا ہے۔

When the sentence becomes the Khabar, then the symbols of Aerabs cannot be seen. In this case, the Aerab is given according to the position of the sentence.

خبر ہمیشہ مرفوع ہوتی ہے اس لیے جو جملہ خبر بنتا ہے وہ جملہ مرفوع ہوتا ہے۔اس کا اعراب بیان کرنے کے لیے مندرجہ ذیل الفاظ بولے جاتے ہیں۔

Khabar is always Marfoo, so the sentence that becomes Khabar is also Marfoo. The following words are used to describe it in Arabic.

- جُمْلَة اِسْمِيَّة خَبْر فِي مَحِلِّ رَفعٍ (جملہ اسمیہ خبر رفع کی جگہ پر ہے۔) Jumla ismia khabar in the place of rafa.
- جُمْلَة فِعْلِيَة خَبْر فِي مَحِلِّ رَفعٍ (جملہ فعلیہ خبر رفع کی جگہ پر ہے۔) Jumla ismia khabar in the place of rafa

© copy rights reserved

خَبَرٌ مَحُذُفٌ(خبر مخذف) Nominal sentence khabar.

کبھی جملے میں لفظی طور پر خبر موجود نہیں ہوتی بلکہ خبر محذوف ہوتی ہے۔ خبر کے حذف ہونے کے مزید قواعد بعد میں پڑھیں گے۔

Sometimes the sentence does not exist and is absent. Reasons of expunge of the Khabar.

خبر کے محذوف ہونے کی صورتیں:

- جب جملہ اسمیہ میں مبتدأ کے بعد مرکب جاری یا ظرف آتا ہے۔ نہ تو مفرد خبر آتی ہے اور نہ ہی جملہ خبر بن کر آتا ہے۔ تو اس صورت میں خبر مرکب جاری یا ظرف سے پہلے محذوف ہوتی ہے۔

In Nominal sentence when the Murakab e Jari (Prepositional Phrase) or Zarf comes after Mubtada then the news does not comes as single word or a sentence. In this case, it is expunged before Murakab jari or zarf.

اَلْحَمْدُ (خَبَرٌ مَحُذُفٌ) لِلّٰهِ (سب تعریف اللہ کے لیے ہے)

﴿ اَلْحَمْدُ (ثَابِتٌ) لِلّٰهِ ﴾ (Al-Faatiha:2)

سب تعریف، شکر اللہ کے لیے (ثابت) ہے

All the praises and thanks be to Allah.

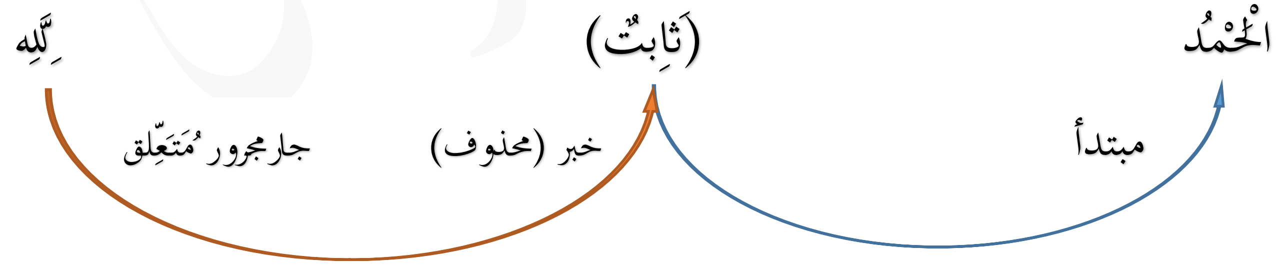

© copy rights reserved

محذوف خبر کا تعلق بیان کرنے کے لیے مندرجہ ذیل الفاظ بولے جاتے ہیں۔ The following words are used to describe the Khabar.

جارمجرور مُتَعِّلق خَبْر مَحْذُف (جار مجرور کا تعلق محذوف خبر کے ساتھ ہے۔)

ظَرف مُتَعِّلق خَبْر مَحْذُف (ظرف کا تعلق محذوف خبر کے ساتھ ہے۔)

- جب جملے کی ابتدأ مرکب جاری (حرف جر، اسم مجرور) سے ہوتی ہے۔ تو مبتدأ مؤخر ہوتا ہے۔ یعنی مرکب جاری کے بعد میں آتا ہے۔ تو اس صورت میں خبر مرکب جاری سے پہلے محذوف ہو کر مقدم ہوتی ہے۔

When the beginning of a sentence is with prepositional phrase then the Mubtada is delayed, so it comes after Murakab e jari. In this case the preceded khabar before Murakab e Jari is expunged.

﴿(خَبْر مَحْذُف) لِلّٰهِ مِيرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ﴾ (Aal-i-Imraan:180)

اور اللہ ہی آسمانوں اور زمین کا وارث ہے

And to Allah belongs the heritage of the heavens and the earth.

﴿(خَبْر مَحْذُف) فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ﴾ (An-Nisaa:94)

انکے دلوں میں بیماری ہے

In their hearts is dieses.

- جب جملہ کی ابتدأ میں پہلا کلمہ ظرف ہو۔ تو اس صورت میں بھی مبتدأ مؤخر ہوتا ہے۔ یعنی مبتدأ ظرف کے بعد آتا ہے۔ اور خبر ظرف سے پہلے محذوف ہو کر مقدم ہوتی ہے۔

When the sentence begins with the Zerf in this case the Mubtada is also delayed. That is, the Mubtada comes after the zarf. And the preceded khabar is expunged before the Zarf.

(ظرف سے مراد ایسا اسم جو وقت یا جگہ کا معنیٰ دے) ظرف کے قواعد بعد میں پڑھیں گے۔

(Zarf refers to a noun that means time or place.) The rules of Zarf will be read later.

 © copy rights reserved

﴿(خَبر مَحْذُف) عِندَ اللّٰهِ مَغانِمُ كَثِيرَةٌ﴾ (An-Nisaa:94)

سو اللہ کے ہاں بہت غنیمتیں ہیں

There are much more profits and booties with Allah.

محذوف خبر مقدم کا تعلق بیان کرنے کے لیے مندرجہ ذیل الفاظ بولے جاتے ہیں۔

The following words are used to describe the preceded expunged Khabar.

جار مجرور مُتَعِلّق خَبْر مَحْذُف مُقدَّم (جار مجرور کا تعلق مخذف خبر مقدم کے ساتھ ہے۔)

ظَرف مُتَعِلّق خَبْر مَحْذُف مُقَدَّم (ظرف کا تعلق مخذف خبر مقدم کے ساتھ ہے۔)

جملہ اسمیہ میں خواہ مرکب جاری ہو یا ظرف دونوں صورتوں میں دونوں کا تعلق محذوف خبر سے ہوتا ہے۔ محذوف خبر سے مل کر معنی مکمل ہوتا ہے۔

Note: In nominal sentence whether it is Murakab e Jari or Zarf, both are related to the expunged Khabar. The meaning is completed with this expunged Khabar.

نوٹ: یاد رہے قرآن میں محذوف خبر کے لیے کونسے الفاظ استعمال کرتے ہیں ہم نہیں بتا سکتے۔ علماء نے مختلف قواعد کے مطابق کچھ (اسماء اور افعال) مخصوص کیے ہیں جو خبر بن کر محذوف ہوتے ہیں۔

Note: It should be noted that we cannot tell which words are to used for the expunged Khabar in the Qur'an. Scholars have specified some (names and verbs) according to different rules.

(ثَابِتٌ (ثابت ہے constant.), مُوجُودٌ (موجود ہے existent), مُستَقِرٌّ (قرار، جماؤ ٹھیراؤ resident settled), اِسْتَقَرَّ be settled down)

مزید قواعد بعد میں پڑھیں گے۔ More rules will be read later

© copy rights reserved

اَنْوَاعُ الخَبِر (خبرکی اقسام)

Kinds of predicate

مُفْرَدْ خَبَّر

يَاسِرٌ (طَالِبٌ)

یاسر ایک طالب علم ہے۔

Yasir is a student.

جُمْلَة اِسْمِيَّة خَبَّر

يَاسِرٌ (أُمُّه مُدَرِّسَةٌ)

یاسر اسکی ماں ٹیچر ہے۔

Yasir mother is a teacher.

جُمْلَة فِعْلِية خَبَّر

يَاسِرٌ (ذَهَبَ إلي المَسْجِدِ)

یاسر (وہ مسجد کیطرف گیا۔)

Yasir he left to the masjid.

© copy rights reserved

خَبَرٌ مَحْذُوفٌ (خبر محذف)

Nominal sentence khabar.

جار مجرور مُتَعَلِّق خَبْر مَحْذُف .

اَلقَلمُ (خَبَر مَحْذُف) عَلى المَكتبِ

قلم ڈسک پر ہے۔

The pen is on the desk.

ظَرف مُتَعَلِّق خَبْر مَحْذُف .

الطَّائِرُ (خَبْر مَحْذُف) فَوقَ الشَّجَرِةِ

پرندہ درخت کے اوپر ہے

The bird is on the tree.

جار مجرور مُتَعَلِّق خَبْر مَحْذُف مُقَدَّم

(خَبْر مَحْذُف) فِي الغُرْفَةِ وَلَدٌ

کمرے میں لڑکا ہے۔

Boy is in the room.

ظَرف مُتَعَلِّق خَبْر مَحْذُف مُقَدَّم

(خَبْر مَحْذُف) عِنْدِي سَيَّارَةٌ

میری پاس گاڑی ہے۔

I have a car.

© copy rights reserved